تیسویں قسط

بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

# نماز کی اہمیت

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا
## حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ


باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی


TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (تیسویں قسط)

اسپیکر:..........حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:..........نماز کی اہمیت

زیرِ سرپرستی:..........شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:..........شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:..........حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:..........مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:..........حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:..........15

پبلشر:..........مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

**مکتبہ دارالرضا**

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ٥ فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم بسم اللّٰه الرحمن الرحیم ٥

واقیمو الصلٰوة واٰ تو الزکٰوة والرکعو مع الراکعین٥

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالك من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰه تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه ٥ ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما ٥

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

## نماز کی اہمیت

ایمان والوں کونماز کی دعوت کی دی جارہی ہے۔ جوایمان والا ہوتا ہے وہ نماز بھی پڑھتا ہے۔قرآن میں ایمان والوں کودعوتِ نماز دی جارہی ہے کہ ’’نماز پڑھو‘‘۔

معلوم ہوا کہ ایمان والوں کی علامت، جولوگ ایمان والے ہیں اُن کی شان یہ ہے وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔قرآن کریم میں ارشادفرمایا کہ

واقیمو الصلٰوة

نماز پڑھونہیں فرمایا بلکہ نماز قائم کرو۔معلوم ہوا کہ نماز پڑھنے میں اورقائم کرنے میں فرق ہے۔نماز کا قائم کرنا یہ کمال ہے نماز کا پڑھنا یہ کمال نہیں۔یعنی ایک آدمی نماز

پڑھتا ہے دو چار وقت ہی پڑھ لے کبھی صبح کی پڑھ لی تو ظہر کی غائب، کبھی ظہر کی پڑھ لی تو عصر کی غائب، کبھی دو وقت کی پڑھ لی تو تین وقت کی غائب، کبھی تین وقت کی پڑھ لی تو دو وقت کی غائب۔ایسی نمازیں مفید نہیں بلکہ پڑھنے والے نماز کا حلیہ بگاڑتے ہیں اور ربِ کریم کی طرف سے کوئی اُس کا فائدہ نہیں ملتا۔تو کسی کام کا کرنا اور ہے اور کام کرنے کے بعد اُس کام پر مضبوطی سے ڈٹ جانا اور ہے۔ایمان کا لانا اور بات ہے اور ایمان لانے کے بعد اُس پر قائم رہنا یہ اور بات ہے۔قرآن کریم نمازوں کے قیام کا حکم دیتا ہے کہ تم نمازیں تو پڑھتے ہو مگر نمازیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ تمہیں ضروری یہ بات ہے کہ تم اُس پر ڈٹ جاؤ۔

## اقیموالصلوٰة

اے نماز پڑھنے والے نماز اِس طرح پڑھ کہ جو نماز کے فرائض ہیں جو نماز کے واجبات ہیں، جو نماز کے سنن ہیں، جو نماز کے مستحبات ہیں اُن کو ادا کرتا کہ تیری نماز کو دیکھنے والا تیری نماز کو دیکھے تو وہ یہ سمجھے کہ مسلمان کی نماز ہے یہ۔مسلمان جب نماز پڑھتا ہے تو اِس شان سے وہ نماز پڑھے کہ اللہ کے رسول حضرت محمدِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کو یہ ادا کر رہا ہے۔نماز میں سب سے پہلے ثناء پڑھے، اور جب رکوع میں جائے یہ سمجھے کہ اللہ کے مقرب فرشتے یوں رب کی بارگاہ میں جھکے ہوئے اور وہ عرض کرتے ہیں۔**سبحان ربی العظیم،سبحان ربی العظیم،سبحان ربی العظیم**۔اے امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کا تم پر کرم ہے۔

درد دِل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

یہ سب اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا صدقہ تھا۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کر و بیاں

عبادت کے لئے فرشتے بہت تھے، بہت عبادت کرتے ہیں، جھکے ہوئے ہیں فرشتوں کی ایک جماعت جھکی ہوئی ہے **سبحان ربی العظیم**،کوئی کھڑی ہوئی ہے تو **سبحان ربی العظیم**،کوئی سجدے میں ہے تو **سبحان ربی الاعلیٰ**۔لاکھوں سال ہوگئے سجدے میں ہیں۔ جب بندہ نماز پڑھتا ہے اور وہ کھڑا ہوتا ہے اِس طرح سے تو ربِ کریم کی قدرت دیکھتی ہے رب کریم کی رحمت اُس بندے پر نازل ہوتی ہے۔اور جب بندہ کھڑا ہوتا ہے تو کھڑے ہونے کی وجہ سے پہلے آسمان کے فرشتوں کے وہ مشابہ ہوتا ہے۔ وہاں بھی فرشتے ہوتے ہیں یہاں بھی خدا کا بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے۔اور جب رکوع میں جاتا ہے تو وہاں فرشتے جو رکوع میں وہاں فرشتوں کے ساتھ رکوع میں وہ مشابہ ہوتا ہے۔اور جب یہ سجدے میں جاتا ہے تو وہاں فرشتوں کے مشابہ ہوتا ہے جو وہاں سجدے میں ہیں۔

نماز پڑھا کریں کہ رب کریم آپ کے مرتبے کو آپ کے مقام کو فرشتوں کے مقام سے آگے بڑھاتا ہے۔اور رب کریم دکھاتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کو اے فرشتو! تم تو کہتے تھے کہ یہ بندے بڑے فسادی ہوں گے اور دنیا میں یہ قتل کریں گے مگر دیکھو کہ میرے بندوں کی شان یہ ہے کہ کوئی کہتا ہے کہ **سبحان ربی العظیم**،کوئی کہتا ہے **سبحان ربی الاعلیٰ**، یہ نماز پڑھ رہے ہیں۔

میرے دستو یہ نماز اصل میں فرشتوں کی جو ادائیں ہیں، فرشتوں کے جو کام ہیں ان کاموں کی نقل اپنے بندوں سے میرا ربِ کریم کرواتا ہے تاکہ تم اس طرح سے نماز پڑھو اور نماز پڑھ کر کے عزت حاصل کرو اور ایسی عزت حاصل کہ علماء فرماتے ہیں جو عام بندے ہیں عام مؤمن وہ عام فرشتوں سے افضل ہیں اور جو خاص بندے ہیں وہ خاص فرشتوں سے افضل تو فرشتوں سے انسان کو جو بہتر کیا گیا یہ وجہ ہے کہ وہ عبادت بھی کرتا ہے اور نفس امارہ کے مقابلے میں اللہ و رسول کی اطاعت کو قبول کرتا ہے۔

اِس موقع پر میں ایک اور بات عرض کروں کہ یہ جو ہم نماز پڑھتے ہیں یہ خدا کی عبادت ہے اِس میں کوئی شک نہیں، اِس عبادت میں کوئی انسان، کوئی ولی، کوئی نبی، کوئی رسول کی اِس میں شرکت نہیں ہو سکتی۔ اور کوئی مسلمان اپنے تصور میں اور تخیل میں ایک سیکنڈ کے لئے بھی یہ بات نہیں لاسکتا کہ وہ کسی نبی یا رسول کو عبادت میں شریک کرے۔

اب سنئے خدا کی عبادت ہے اِس میں کوئی شک نہیں لیکن آپ اگر غور کریں گے کہ یہ خدا کی عبادت ہے تو ہمارا عقیدہ ہے کہ یہ خدا کی عبادت ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ یہ خدا کی عبادت ہے اور پورے یقین کے ساتھ یہ کہتے ہیں کہ یہ خدا کی عبادت ہے۔ لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جب نمازی نماز پڑھنے کے لئے آتا ہے اور وہ نیت باندھتے یوں ہاتھ اُٹھا کر کے اور یوں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ "**واقیمو الصلوٰۃ**" نماز کو قائم کرو۔ نماز کو قائم کرو کیسے قائم کرو؟ کھڑے ہو کر قائم کرو، اُٹھ کر قائم کرو، لیٹ کر قائم کرو، دوڑ کر قائم کرو، کیسے قائم کرو؟

"**واقیمو الصلوٰۃ**" نماز کو قائم کرو۔ اے اللہ تیرا حکم ہے کہ نماز کو قائم کرو، تیرے حکم

کو ہم نے مانا تیرے حکم پر ہم نے سر کو جھکایا مگر قائم کیسے کریں؟ اے اللہ نماز قائم کرنی تیری عبادت کرنی ہے اے اللہ تو نماز پڑھ کر ہمیں بتلا دے۔ اللہ تو معبود ہے وہ نماز نہیں پڑھتا۔ نماز پڑھنا عبادت کرنا یہ بندے کا کام ہے وہ پاک ہے اِن چیزوں سے، وہ معبود ہے اُس کی عبادت کرنی وہ کسی کی عبادت نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ سب کا معبود ہے اُس کا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہمیشہ سے ہے وہ ابدی ہے، وہ ہمیشہ سے ہے، تو پھر اے رب کریم نماز کیسے پڑھیں؟ رب تو نماز پڑھتا نہیں، نماز رب کی شان نہیں ہے بندوں کا کام ہے مکلّف بندے ہیں معبود مکلّف نہیں۔ تو پھر نماز کیسے پڑھیں بتاؤ؟

معلوم ہوا کہ نماز پڑھنے کے لئے کسی سہارے کی ضرورت ہوتی ہے، کہیں سے مدد حاصل کرنی ہوگی۔ عبادت خدا کی ہے مگر کسی سے کچھ لے کر نماز پڑھنی ہوگی۔ اب کہاں سے لیں؟ کہاں سے لیں نماز؟ میرے دوستو جب تم سوچو گے اور غور کرو گے میں لاہور کے بڑے بڑے جلسوں میں جو نماز کے منکر ہیں اور حدیث کے منکر ہیں میں اُن سے کہا کرتا تھا کہ بے دینو تم سرکارِ دو عالم ﷺ کی سنت کے بغیر ایک رکعت اگر تم قرآن سے پڑھ کر ہمیں دکھا دو تو سب سے پہلے تمہارے مسلک پر میں ایمان لانے کو تیار ہوں۔ ایک رکعت بھی ادا نہیں ہو سکتی جب تک کہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی سنت سامنے نہ ہو۔ کھڑے ہوں تو کیسے کھڑے ہوں؟ نماز خدا کی ہے مگر عمل پیارے کی سنت پر ہو رہا ہے۔ کھڑے ہوں تو کیسے کھڑے ہوں؟ شریعت کہتی ہے کہ اے نمازی، نماز پڑھنے والے تمہیں تو معلوم نہیں لیکن جیسا ہمارا کالی کملی والا کھڑا ہو گیا تھا ویسے ہی

کھڑے ہو۔نماز خدا کی ہے مگر کیسے کھڑے ہو گے؟ دیکھنا پڑے گا سنتِ مصطفیٰ ﷺ کو
۔یہ ہے میرے دوستو ایمان۔
خدا کی عبادت ہے مگر اطاعت ہو رہی ہے جنابِ مصطفیٰ ﷺ کی۔کیسے کھڑے ہو گے؟ حضور کے قیام کو دیکھنا ہوگا۔اے حدیث تو بتا میرے آقا ﷺ کیسے کھڑے ہوا کرتے تھے؟ حدیث کہے گی میرے آقا یوں کھڑے ہو گئے تھے۔اچھا کھڑے ہو گئے آپ اب کیا کریں؟ تو پھر قرآن سے پوچھو تو قرآن کہے گا کہ اے مجھ سے پوچھنے والے، اے مجھ سے رجوع کرنے والے، اے مجھ سے بار بار سوال کرنے والے۔سن میں بھی خدا کا کلام ہوں، میں قرآن ہوں اور مدینے والے جو ہیں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو ہیں اُن کی زبان سے جو بات نکلتی ہے وہ بھی خدا کا کلام ہوا کرتا ہے۔خدا کی اجازت اور مرضی سے اُن کی زبان سے کلام نکلتا ہے۔میں جو قرآن ہوں وہ بولتا نہیں ہوں مگر مدینے والا خدا کی بولتی ہوئی کتاب ہے وہ بولتے ہیں۔اُن کا عمل بولتا ہے، اُن کا اعجاز بولتا ہے، میں بولتا نہیں ہوں اگر مجھ سے کچھ پوچھنا ہے تو کالی کالی کملی والے سے پوچھ لے۔میں بولتا نہیں میں تو خاموش ہوں میری تفسیر تو رسولِ خدا ﷺ کریں گے، میں قرآن ہوں مگر قرآن ساکن مگر کالی کالی کملی والا وہ بھی قرآن ہے مگر وہ بولتا ہوا قرآن ہے اُن سے پوچھو نہ کہ کیسے نماز پڑھنی ہے۔دیکھا لوگ کہتے ہیں ہم نماز پڑھتے ہیں یہ سنی لوگ جو ہیں یہ نماز کا حکم نہیں کرتے۔کونسی میری تقریر ہوتی ہے جس میں یہ کہتا ہوں کہ نماز نہ پڑھو۔ہر تقریر میں ہر آدمی کو کوئی عالم ہو، وہ مولوی، جاہل ہو میں یہی کہتا ہوں کہ نماز پڑھو۔یہ میں عرض کر رہا ہوں ایسے پڑھو۔

وہ کیسے بدنصیب لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں نماز میں غیر خدا کا خیال نہیں آنا چاہئے۔ میں کہتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کے خیال کے بغیر تو نماز ہی نہیں ہوتی۔ اور بڑے مزے کی بات ہے کہ مست قلندر کہہ دیا، واہ، واہ، واہ۔

خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا دادا پیر قطب الدین بختیارِ کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بشارت ہوئی کہ شیخ المشائخ کا دادا پیر، شیخ المشائخ یعنی تمام مشائخ کا شیخ اور اُس کا دادا پیر بختیارِ کاکی علیہ الرحمہ کے مزار پر حاضری ہوئی۔ مزار سے آواز آئی، بات سنیں اور یہ سنتے ہیں۔ صوفی فرماتے ہیں، صوفیوں کا مسلک سنو، اللہ والوں کا مسلک یہ ہے کہ ''وہ نماز کے اندر جو دوست کا جمال نہ دیکھتا ہو، جو شخص نماز میں محبوب کے جلوے نہ دیکھتا ہو تو میں فتوی دیتا ہوں کہ وہ اپنی نماز قضا کرے، اُس کی نماز ہی نہیں ہے''

محبوب کے جلوے اگر نماز کے اندر نہ ملیں تو بتاؤ نماز کس لئے؟ نماز تو ہوتی ہی سی لئے ہے کہ نماز کے ذریعے سے تم محبوب کے حسن اور محبوب کی تجلیوں کے قریب ہو جاؤ۔ محبوب کے قریب تر کرنے کا ذریعہ نماز ہے۔

کھڑے ہو گئے تو اے اللہ اب کھڑے ہونے کے بعد کیا کریں؟ نیت باندھیں تو کیسے باندھیں؟ قرآن عظیم میں لکھا ہوا ہے یوں نیت باندھو قرآن میں بھی لکھا ہوا ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآں میں سب کچھ ہے مگر قرآن ہے تو سب کچھ مگر بتائے گا کون؟ وہ تو کالی کالی کملی مصطفیٰ ﷺ بتائیں گے۔

اے رضا فیض ہے احمد پاک کا
ورنہ ہم کیا سمجھتے خدا کون ہے

رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ خدا ایک ہے تو ٹھیک ہے جو آپ نے فرمایا وہ ہم مانتے ہیں۔ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ نماز پڑھو تو صحابہ پیچھے کھڑے ہو گئے۔ تو ہاتھ اُٹھانے کیلئے کالی کملی والے کی نقل ہو گی دیکھنا پڑے گا کہ سرکار ﷺ کے ہاتھ یوں اُٹھے تھے تو ہم بھی ہاتھ یوں اُٹھاتے ہیں اور انہوں نے ہاتھ یوں باندھے تھے تو ہم بھی ہاتھ یوں باندھتے ہیں۔ نماز ہو رہی ہے خدا کی مگر کاپی ہو رہی ہے حضرت محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی۔ بھلا بتاؤ تو سہی میں کہتا ہوں قسم خدا کی وہ کون سی ایسی چیز ہے جو بغیر جنابِ محمد مصطفیٰ ﷺ کے کسی کو حاصل ہو؟

نماز کی بات میں کر رہا ہوں اور اگر غلطی ہو میری بات میں تو میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی بھی آکر بتائے کہ میں غلط کہتا ہوں۔ نماز ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کی، اچھا تو رکوع کیسے کیا جائے؟ نیت باندھ کر کیا کریں۔ نیت باندھ کے کیا کرنا چاہئے کہ سورۃ فاتحہ پڑھیں آپ۔ اب یہ سورہ فاتحہ کس نے کہا؟ وہی سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا۔ حضور نے سورۃ فاتحہ پڑھی ہے آپ بھی سورۃ فاتحہ پڑھیں اب سورۃ ملائیں پھر رکوع میں جائیں تو حضور ﷺ کا تصور، سجدے میں جائیں تو حضور کا تصور، کھڑے ہوں تو حضور کا تصور۔ میں کہتا ہوں کہ نماز ہے خدا کی لیکن حضور ﷺ کی سنت کی کاپی ہے، سنت کی نقل ہے۔ اے خداوندِ عالم نماز تیری عبادت ہے مگر یہ نقل ہے جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی۔ نماز تیری عبادت ہے مگر بغیر مصطفیٰ کی کاپی کے بغیر مصطفیٰ کی نقل کے جس سے عبادت ہو نہیں سکتی، نماز نہیں ہو سکتی جب تک کہ کالی کالی کملی والا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اداؤں کی نقل نہ ہو۔

اللہ اکبر! دیکھا کہ یہ ہے نماز، سنی ایسی باتیں کہتا ہے۔ لیکن لوگ کہتے ہیں کہ سنی نماز بھی سرکار ﷺ کی بات کرتے ہیں۔ بھائی میں کیا کہتا ہوں؟ جو کچھ کہتے ہے حدیث کہتے ہے۔

حضور ﷺ کھڑے ہو گئے صحابہ کھڑے ہو گئے، حضور جھک گئے تو صحابہ جھک گئے۔ اور حضور نے سجدہ کیا تو صحابہ نے سجدہ کیا جو کچھ حضور نے کیا وہ صحابہ نے کیا بات ختم۔ تو معلوم یہ ہوا کہ حضور ﷺ کی سنت کے بغیر نماز ہی نہیں۔ سنت کے بغیر نماز نہیں ہوتی جب سنت ہوگی، جب حضور ﷺ کا عمل سامنے ہوگا تو پھر نماز ہوگی۔

عبادت کیلئے سنت ضروری ہے اور عبادت ہوتی ہے سنت سے۔ سنت ہوتی ہے نقل سے، نقل ہوتی ہے تصور سے۔ تو یہ مسئلہ ہے کہ جب کسی کا خیال ہوگا تو اُس کی کاپی ہوگی۔ اور جب کاپی ہوگی تو اُس کا طریقہ ہوگا۔ عبادت کیلئے سنت ضروری ہے اور عبادت ہوتی ہے سنت سے۔ سنت ہوتی ہے نقل سے، نقل ہوتی ہے تصور سے، جب تصور ہوگا تو نقل ہوگی، جب نقل ہوگی تو سنت ہوگی، جب سنت ہوگی تو عبادت ہوگی۔ معلوم یہ ہوا کہ خدا کی عبادت بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یاد کے بغیر ناممکن ہے۔ کوئی آدمی اِس کے بغیر اگر عبادت کر کے دکھا دے تو سب سے پہلے میں اُس کی بات پر ایمان لانے کیلئے تیار ہوں بغیر کسی سرکار دوعلم ﷺ کی سنت کے۔

## واقیمو الصلٰوۃ واٰ تو الزکٰوۃ والرکعو مع الراکعین

نماز کو قائم کرو اور زکوۃ دو۔ معلوم ہوا کہ نماز افضل ہے۔ نماز خدا کیلئے ہوتی ہے کسی بندے کیلئے نہیں ہوتی۔ نماز کو قائم کرو معلوم ہوا کہ نماز افضل ہے اور زکوۃ دو۔ معلوم

ہوا کہ بعض عبادت ہوتی ہے بدنی اور عمل سے اور زکوٰۃ دو۔

اصل میں صلاۃ کے معنی ہیں دعا کے اور شرعی اصطلاح میں صلاۃ کہتے ہیں کہ شرعی طور رکوع اور سجود کے ساتھ نماز کو ادا کرنا۔ اور زکوٰۃ دو، زکوٰۃ کے معنی ستھرا کرنا۔ مل کو صاف اور ستھرا کرنے کیلئے زکوٰۃ دیجئے۔

## واقیموالصلوٰۃ وآتوالزکوٰۃ والرکعو مع الراکعین

اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھا کرو۔ یہ اشارہ ہے کہ یہودیوں کی طرح نماز نہ پڑھو کہ یہودی نماز میں رکوع ہی نہیں کرتے۔ فرمایا کہ رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو یعنی جماعت کے ساتھ نماز پڑھو۔ جو مسلمانوں کی جماعت ہے اُن کے ساتھ مل کر نماز قائم کیا کرو۔ یہ جو چھوٹے چھوٹے گروپ ہیں اِن کے ساتھ مت جاؤ بلکہ جو مسلمانوں کی بڑی جماعت ہے اور بڑی جماعت بھی اچھے لوگوں کی اللہ والوں کی جماعت ہے، غلط آدمیوں کی نہیں۔ اچھے آدمیوں کی، ایماندار آدمیوں کی جماعت ہے سنی صحیح العقیدہ لوگوں کی جو جماعت ہے اُن کے پیچھے نماز پڑھو۔ اور باقی میرے دوستو یاد رکھو کہ جو سنتِ مصطفیٰ ﷺ کا قائل نہ ہو اُس کی نماز خود ہی نہیں ہوتی، جو یہ عقیدہ رکھے کہ حضور ﷺ کا خیال نماز میں آجائے گا تو نماز ہو گی۔ جس شخص کا ایسا عقیدہ ہو تو اُس کی تو اپنی ہی نماز نہیں ہوتی تو وہ دوسروں کو نماز کیسے پڑھائے گا۔ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ ایسے لوگ کہ ان کی نماز خود ہی نہیں ہوتی۔ جب خود ہی نہیں ہوتی تو دوسروں کی کہاں سے پڑھائے گا؟ دوسروں کو نماز وہی پڑھا سکتا ہے کہ جس کی خود ہو۔

## اتأ مرون بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون

یہاں یہودیوں کی باتیں ہورہی ہیں کہ یہ لوگ وہ تھے جولوگوں کوتو اچھائی کی باتیں کیا کرتے تھے۔اِس آیت میں ہمارے وعظ کرنے والے جولوگ ہیں وعظ کرتے ہیں جو ممبروں پر اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے جو یہ کہتے ہیں نماز پڑھو، روزہ رکھو، سچ بولو، جھوٹ مت بولو، حلال کمائی کرو، یہ کو، وہ کرو۔ وعظ کرلیتے ہیں لیکن سب سے پہلے خود ہی اُس کی مخالفت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کہا گیا ہے کہ یہودی تھے ایسے لوگ کہ لوگوں کو کہتے تھے کہ اچھے کام کرو برے کام سے بچو۔لوگوں کوتو وہ چپکے سے کہتے تھے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حق پر ہیں اُن پر ایمان لے آؤ۔اپنے آدمیوں کو چھپ کے کہتے تھے کہ ایمان لے آؤ اور جب خود ایمان لانے کی باری آتی تھی تو انکار کیا کرتے تھے۔رب کریم فرماتا ہے کہ

## اتأمرون بالبروتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون

اے یہودیوتم لوگوں کواچھائی کا حکم دیتے ہولیکن اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، اپنے آپ کوفراموش کردیتے ہو۔معلوم ہوا کہ تقویٰ کا معیار یہ ہے کہ آدمی جو کچھ بولتا ہو اُس پر خود عمل کرتا ہو۔اگر وہ خود عمل نہیں کرتا تو یادرکھو میرے دوستو اسلام اور ایمان یہ صرف جاننے کا نام نہیں ہے۔کوئی آدمی بہت بڑا علامہ ہے تو کیا ہوگیا،کوئی آدمی بہت زیادہ ڈگریاں رکھتا ہے تو کیا ہوگیا۔ڈگری رکھنے کا نام ایمان نہیں، بہت سا علم رکھنے کا نام ایمان نہیں۔اِس کو ایمان نہیں کہتے کافروں کے پاس بہت سی ڈگریاں ہوتی ہیں۔ ایمان اصل میں ماننے کا نام ہے اور ماننے کے ساتھ عمل کرنے کا نام ہے۔عمل آدمی

کرے، جو کچھ منہ سے کہے اُس پر عمل کرے۔ یہ ہے تقویٰ اور یہ ہے ایمان کی شان اور اگر اِس کے خلاف ہے تو پھر میرے دوستو کچھ نہیں۔

حضرت مجدد الفِ ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ منافق وہ بھی ہے کہ جو منہ سے کہتا کچھ ہے اور عمل کچھ کرتا ہے۔ ایک آدمی کہتا ہو کہ نماز پڑھو، بات تو بڑی اچھی ہے لیکن خود نماز نہ پڑھتا ہو۔ ایک آدمی کہے سچ بولو لیکن خود سچ نہ بولتا ہو۔ تو بتایئے کیسی بات ہے؟ یہ بات اچھی تو نہیں کہ دوسروں کو کہے کہ سچ بولو اور خود سچ نہ بولتا ہو۔ دوسروں کو کہے حلال کھاؤ لیکن خود حرام کھاتا ہو تو ایسی باتوں سے کیا فائدہ؟

تو فرمایا کہ دیکھو جو تم کہتے ہو اُس پر عمل بھی تو کرو حالانکہ تم دیکھتے ہو کہ کتاب (یعنی قرآن مجید) میں محمد ﷺ کی نعت اور اُن کی تعریف لکھی ہوئی ہے۔

میرے دوستو یہودیوں کا یہ قصور تھا کہ جہاں حضور ﷺ کی تعریف ملے بس یہ اُس کو چھپا دیتے تھے۔ چھپاتے تھے یہ حضور ﷺ کی تعریف کو، نعت کے یہ دشمن تھے۔ معلوم ہوا کہ آج بھی جو لوگ حضور ﷺ کی نعت کے دشمن ہیں وہ یہودیوں کے نقشِ قدم پر ہیں۔

**افلا تعقلون۔ کیا تم سمجھتے نہیں کیا تم عقل نہیں رکھتے؟**

تم سمجھتے ہو، تم جانتے ہو کہ اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان بڑی ہے مگر اِس کے باوجود تم ایسی حماقت کیوں کرتے ہو؟

**واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ** اور مدد طلب کرو صبر کے ساتھ اور نماز کے ساتھ اب وہ لوگ جو پڑھتے ہیں

**"ایاک نعبد وایاک نستعین"**

ہم تیری ہی عبادت کریں اور تجھی سے مدد طلب کریں۔اُن کو جا کر یہ آیت سنا یئے کہ اِس کا کیا مطلب ہے کہو

"واستعینوا بالصبر والصلٰوۃ"

وہاں پر بھی **نستعین** ہے۔"**ایاک نعبد وایاک نستعین**" اور **واستعینو** ایک ہی صیغہ ہے۔اور **واستعینوا** یہاں حکم ہے کہ مدد طلب کرو کس سے؟ **بالصبر والصلٰوۃ** صبر سے اور نماز سے مدد طلب کرو۔اچھا مسلمانو!ایک بات میں آپ کو سمجھاتا ہوں۔خوب ٹھنڈے دماغ سے سوچیں اور سمجھیں۔میں پوچھتا ہوں آپ سے کہ نماز خدا ہے یا غیر خدا آپ بتا یئے؟ بتا یئے خدا ہے نماز؟ نماز خدا نہیں بلکہ غیر خدا ہے،اور صبر کیا ہے؟ صبر خدا نہیں غیر خدا ہے۔ہم نماز اور صبر کو خدا نہیں کہتے بلکہ نماز تو خدا کیلئے ہوتی ہے اور صبر سے خدا جزائے خیر دے گا۔تو معلوم ہوا کہ نماز غیر خدا ہے اور صبر یہ بھی غیر خدا ہے۔اور رب فرماتا ہے

"واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ"

مدد طلب کرو نماز سے اور صبر سے یعنی غیر خدا سے مدد طلب کرنے کا حکم قرآن دے رہا ہے۔کہئے اب آیا کچھ سمجھ میں۔اسی پر ختم کرتے ہیں۔

# واعظین کا منافقانہ عمل

اتأ مرون بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون

یہاں یہودیوں کی باتیں ہو رہی ہیں کہ یہ لوگ وہ تھے جو لوگوں کو تو اچھائی کی باتیں کیا کرتے تھے۔ اِس آیت میں ہمارے وعظ کرنے والے جو لوگ ہیں وعظ کرتے ہیں جو ممبروں پر اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے جو یہ کہتے ہیں نماز پڑھو، روزہ رکھو، سچ بولو، جھوٹ مت بولو، حلال کمائی کرو، یہ کو، وہ کرو۔ وعظ کر لیتے ہیں لیکن سب سے پہلے خود ہی اُس کی مخالفت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کہا گیا ہے کہ یہودی تھے ایسے لوگ کہ لوگوں کو کہتے تھے کہ اچھے کام کرو برے کام سے بچو۔ لوگوں کو تو وہ چپکے سے کہتے تھے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ حق پر ہیں اُن پر ایمان لے آؤ۔ اپنے آدمیوں کو چھپ کے کہتے تھے کہ ایمان لے آؤ اور جب خود ایمان لانے کی باری آتی تھی تو انکار کیا کرتے تھے۔

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل
DAR-UL-RAZA

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com